OPEN ACCESS
Al-Duhaa
﴾Journal of Islamic Studies﴿
ISSN (print): 2710-0812
ISSN (online): 2710-3617
www.alduhaa.com

Al-duhaa, Vol.:5, Issue: 1, Jan -June 2024
DOI:10.51665/al-duhaa.005.01.0248, PP: 52-63

خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف کوزہ بانڈہ بٹگرام کا تعارف وخدمات

Introduction and services of Khanqah Ashrafia Gulshan Chishtiyapura Sharif Koza Banda Battagram

Published: 20-06-2024
Accepted: 10-06-2024
Received: 01-05-2024

Dr. Rafaqat Ali Khan
Assistant Professor, Govt. College of Management Sciences Mansehra
Email: rafaqatalikhan5566@gmail.com

Dr. Abdul Malik
Ph.D in Seerah, International Islamic University Islamabad
Email: Malikmansori@gmail.com

Dr. Muhammad Luqman Khan
Ph.D in Islamic & Religious Studies, The University of Haripur
Email: mluqmankhan15@gmail.com

Abstract

In this article, the introduction and services of Khanqah Ashrafia Gulshan Chishtiyapura Sharif Koza Banda Bitgram have been reviewed. The basic questions are as follows. What is the introduction of this monastery? What are religious and academic services of this monastry? What are social and economic services that this monastery is in connection with? What are the effects of the monastery on the locality? No specific or particular research has been done to probe into this topic. After answering these questions, the importance of Khanqah Ashrafia Gulshan Chishtiyapura Sharif Koza Banda Bitgram will be more conspicuous to the public in general as well as to the critics of various beliefs. It is hoped that people will find a way to benefit from this monastery for attainment of spiritual peace and tranquility.

Keywords: *Khanqah, Koza Banda, Battagram.*

CC BY

تمہید

خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف کوزہ بانڈہ ضلع بٹگرام کے علاقہ ٹکری کوزہ باندہ پوڑہ شریف میں واقع ہے۔ اس خانقاہ کی بنیاد مولانا اختیار الملکؒ نے رکھی۔

بٹگرام ہندی زبان کا لفظ ہے جو شاید کسی ہندو یا بدھ مت کے پیروکار کا نام تھا، اس علاقے میں اسلام کی آمد سے قبل ہندو یا بدھ مت کے پیروکار رہتے تھے جو اسلام کی آمد کے بعد یا تو مسلمان ہوئے یا ہندوستان چلے گئے، کچھ اب بھی موجود ہیں جو پر امن زندگی گزار رہیں بٹگرام کو ۱۹۹۳ء میں ضلع کا درجہ ملا جس میں تحصیل بٹگرام اور تحصیل آلائی شامل ہیں۔ اس سے قبل یہ ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا کا حصہ تھا، اس کا کل رقبہ ۱۳۰۱ مربع کلومیٹر ہے۔ اس کے شمال میں ضلع کوہستان، شمال مغرب میں ضلع شانگلہ اور مغرب میں ضلع تورغر واقع ہے۔ ۲۰۱۷ء کی مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی ۴۷۶۶۱۲ ہے۔

علاقہ بٹگرام نہایت حسین وادی ہے جو اونچے اونچے پہاڑوں اور قدرتی چشموں پر مشتمل ہے۔ آب وہوا اور موسم کے اعتبار سے نہایت معتدل ہے۔ یہاں کے باشندے زیادہ پشتو زبان بولتے ہیں، اس علاقے کا کلچر عام پشتون کلچر ہے۔ علاقائی جرگہ سسٹم کو اہمیت دی جاتی ہے۔

علمی اور دینی اعتبار سے یہ علاقہ نہایت زرخیز ہے، یہاں کئی نامور علما گزرے ہیں جنہوں نے دین اسلام کے مختلف شعبوں یعنی شریعت، سیاست اور طریقت میں نمایاں خدمات سر انجام دی ہیں۔ دینی حوالے سے ہونے والی اہم خدمات خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف کی دینی وسماجی خدمات بھی ہیں جس کے اثرات ضلع بٹگرام اور پاکستان کے علاوہ بیرونی ممالک میں بھی موجود ہیں جو تاحال احاطہ تحریر میں نہیں لایے گئے ہیں۔

بانی خانقاہ کا تعارف وخدمات

خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف (ضلع بٹگرام) کے بانی مولانا اختیار الملکؒ صاحب ہیں۔ آپؒ کے والد کا نام شمروز خان ولد امیر احمد خان ہے آپ قوم سواتی ملکان نکروزی سے تعلق رکھتے ہیں آپ کی ولادت باسعادت بروز بدھ ۳ مارچ ۱۹۴۸ ہزارہ ڈویژن ضلع بٹگرام کے علاقہ ٹکری کے مشہور ومعروف گاؤں پوڑہ شریف (کوزہ بانڈہ) میں ہوئی۔[1]

دینی تعلیم

ابتدائی کتب وناظرہ قرآن پاک والد محترم سے پڑھا۔ اس کے بعد پشاور میں مولانا پروفیسر محمد سراج صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا قاری نور محمد صاحب اللہ سے ترجمہ وتفسیر پڑھی ۔ حدیث وفقہ، صرف ونحو، اصول اور مثنوی وغیرہ کے علوم ضلع مانسہرہ کی ممتاز علمی وروحانی شخصیت مولانا سید ابرار صاحب ہاشمی بانی نقشبندی مجددی بانی جامعہ اسلامیہ محمودیہ وخانقاہ مجددیہ و خطیب مرکزی جامع مسجد لوہار بانڈہ سے پڑھے۔ غرض علوم ظاہری کی تکمیل ضلع مانسہرہ اور علوم باطنی کی تکمیل پشاور یونیورسٹی میں ہوئی۔[2]

عصری علوم

آپؒ نے پرائمری تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول ٹکری میرہ سے حاصل کی اور مڈل کا امتحان اول درجہ میں مڈل سکول

بٹگرام سے پاس کیا۔ اس کے بعد میٹرک کا امتحان ہائی سکول سے اوّل درجہ میں پاس کیا۔ بعد ازیں آپ نے پشاور (زرعی یونیورسٹی) کا رخ کیا۔ (غالباً ۱۹۶۵ء کا زمانہ ہے) وہاں سے B.Sc Hons in Agriculture کیا۔ اور ترناب فارم میں زرعی آفیسر کے عہدہ پر فائز ہوئے یہیں سے ۲۰۰۸ء میں آپ ریٹائر ہوئے۔[3]

تصوف اور سلوک

دوران تعلیم ہی شیخ المشائخ مولانا محمد اشرف خان صاحب سلیمانیؒ [4] کی ملاقات وزیارت نصیب ہوئی۔ ۱۹۶۹ء میں حضرت سے باقاعدہ بیعت ہوئے اور ابتداء میں ۳۰۰ بار ذکر سیکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب وہ ذکر میں نے شروع کیا تو ایسے محسوس ہوا کہ اُڑ رہا ہوں۔ حضرت کی محنت و مجاہدہ عشق باطنی اور محبت شیخ ان کو سب پر سبقت دے گئی۔ کچھ ہی مدت بعد مولانا محمد اشرف خان صاحب سلیمانیؒ نے آپ کو تاج خلافت سے نوازا۔ غالباً (۱۴ ستمبر ۱۹۸۹ء) کو اطلاع خلافت بذریعہ خط ہوئی۔[5] اور یوں آپ کو سلسلہ چشتیہ صابریہ میں خلیفہ مجاز بنالیا گیا۔[6]

آپؒ کا سلسلہ مشائخ

اختیار الملکؒ از محمد اشرف خان سلیمانیؒ از عبد العزیز دعاجوؒ از خواجہ یٰسین نگینویؒ از مولانا رشید احمد گنگوہیؒ از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ از خواجہ میاں جی نور محمدؒ از خواجہ عبد الرحیمؒ از خواجہ عبد الباریؒ از خواجہ عبد الہادیؒ از خواجہ شاہ عضد الدینؒ از خواجہ شاہ محمدؒ از خواجہ سید محمدؒ از خواجہ محب اللہؒ از خواجہ ابو سعیدؒ از خواجہ نظام الدین بلخیؒ از خواجہ جلال الدینؒ از خواجہ عبد القدوس گنگوہیؒ از خواجہ محمدؒ از خواجہ احمد عافؒ از خواجہ عبد الحقؒ از خواجہ جلال لدین کبیرؒ از خواجہ شمس الدینؒ از خواجہ علاؤالدین از علی احمد صابرؒ۔ خواجہ فرید الدین شکر گنجؒ از خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ از خواجہ معین الدین چشتیؒ از خواجہ عثمان ہارونیؒ، از خواجہ نیز الدین شریف زندنیؒ از حضرت خواجہ قطب الدین مودود حسنی چشتیؒ از خواجہ ابو یوسف بن سمعان مینی چشتیؒ از خواجہ محمد چشتیؒ از خواجہ احمد چشتیؒ از خواجہ ابواسحاق شامی چشتیؒ از خواجہ ممشاد علو دینوریؒ از خواجہ ابو ھبیرہ بصریؒ از خواجہ ابو حذیفہ مرعشیؒ از خواجہ سلطانؒ از ابراھیم ادھمؒ از خواجہ فضیل بن عیاضؒ از خواجہ عبد الواحد بن زیدؒ از خواجہ امام حسن بن یسار بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از سیدنا محمد ﷺ۔[7]

خانقاہی خدمات

آپ کی دو خانقاہیں ہیں:

خلافت ملنے کے بعد خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف (ضلع بٹگرام) اور خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ چٹی ڈھیری (مانسہرہ) میں اصلاحی کام مولانا محمد اشرف خان صاحب سلیمانیؒ کی حیات مبارکہ ہی میں شروع ہوا۔ اور حضرت سلیمانیؒ اکثر اپنے دوسرے خلفا سے فرماتے:

"کہ بھائی تم نے فیملی پلاننگ کی ہوئی ہے مطلب یہ کہ کچھ کام کرو"[8]

ان دونوں خانقاہوں سے ہزاروں لوگ مستفید ہو کر دنیا کے کونے کونے مثلاً جاپان، چین، تھائی لینڈ، ہندوستان، ایران، افغانستان، روس، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور امریکا کے علاوہ کئی دوسرے ممالک میں پھیل

گئے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کا پیغام ان ممالک تک پہنچایا۔ حضرت والا زہد و تقویٰ کے اعلیٰ مقام اور علم و معرفت کے بلند مرتبے پر فائز ہونے کے ساتھ ساتھ مروجہ دنیوی علوم پر بھی گہری دسترس رکھتے تھے۔ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ اس لئے حضرت والا کا حلقہ تعلیم و تربیت ایک یونیورسٹی کی حیثیت رکھتا ہے۔[9]

تصنیفی خدمات

آپؒ نے اصلاح و تربیت کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی امت مسلمہ کی خدمت فرمائی۔ آپ کی تصنیفات و تالیفات مندرجہ ذیل ہیں:

١۔ خطبات ملک

یہ کتاب مکتبہ الحسن ۳۳ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور سے ۲۰۱۹ء سے شائع ہوئی جو کہ چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں اختیار الملک صاحب کے ۸۸ اصلاحی بیانات ہیں جو وقتاً فوقتاً جمعہ اور دیگر مجالس میں فرمائے گئے ہیں۔ اس کتاب میں تصوف اوراحسان کے مضامین نہایت سادہ اور عام فہم انداز میں مختلف واقعات و احکامات کے ضمن میں بیان کیے گئے ہیں۔

۲۔ اصلاح نفس

یہ کتاب مکتبہ الحسن ۳۳ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور سے ۲۰۱۹ء میں دوسری دفعہ شائع ہوئی ہے جو کہ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں قرآن و حدیث کے مختلف احکامات، اور تصوف کے مباحث، حج المساکین، جنت دوزخ کا بیان, امام ابو حنیفہ اور دیگر اکابرین کے واقعات ملفوظات حکیم الامت شاہ اشرف علی تھانوی کے احوال و اقوال اور دیگر امراض باطنہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۳۔ روح کائنات (ذکر الٰہی)

یہ کتاب ۲۰۱۵ء میں شائع ہوئی اور یہ ۲۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب سترہ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب فضائل ذکر، دوسرا باب میں ذکر کے مسائل، تیسرا باب ذکر بالجہر اور اجتماعی ذکر کے ثبوت، چوتھے باب میں مختلف فقہائے کرام کے ذکر بالجہر کے حق میں دلائل، پانچویں باب میں اجتماعی ذکر، ذکر بالجہر اور اجماع امت، چھٹے باب میں قرآن وحدیث سے ذکر بالجہر کا ثبوت ،ساتویں باب میں ذکر بالجہر کے فوائد، آٹھویں باب میں تحقیقی اور تقلیدی ذکر کی وضاحت، نویں باب میں اقسام ذکر، دسویں باب میں الفاظ یا کلمات ذکر، گیارہویں باب میں ذکر بالجہر کے متعلق مختلف مدارس سے فتاوی جات، بارہویں باب میں سلاسل اربعہ کی وضاحت، تیرہوں باب میں اللہ تعالی کا ولی بننے کا طریقہ، چودھویں باب میں ضرورت و علامت شیخ کامل، پندرھویں باب میں ذکر اللہ اور اکابرین دیوبند، سولھویں باب میں اہل اللہ سے محبت کے انعامات اور جب کہ سترھویں باب میں بے حساب جنت میں داخل ہونے والے کا بیان ہے۔[10]

۴۔ حقوق البھائم

یہ کتاب ۲۰۱۵ء میں شائع ہوئی جو ۳۰۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں ۲۸ جانوروں کا مختلف پہلوؤں سے ذکر ہے مثلاً: ان جانوروں کی خصوصیات، واقعات اور حقوق بیان ہوئے ہیں،اس حوالے سے قرآن وحدیث اور دیگر اکابرین امت کے

اقوال اور احوال کو بڑی جامعیت کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

۵۔فیض اشرف

یہ کتاب الاحمد انٹر پرائزز محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور سے ۲۰۲۰ء میں شائع ہوئی ہے جو کہ ۴۸۷ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب کے پہلے حصے میں اختیار الملک صاحب اور ان کی خانقاہ کے موجودہ سجادہ نشین کا تعارف ہے۔ دوسرے حصے میں ۳۵۳ مکتوبات کا ذکر ہے جو اختیار الملک اور ان کے شیخ محمد اشرف کے مابین ان کی زندگی میں احوال اور اصلاح کے متعلق ہیں اور آخر میں مشائخ چشتیہ صابریہ کا ذکر اور خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ کے نظام الاوقات ہیں۔

۶۔نصائح لقمانی

یہ کتاب ۲۰۱۵ء میں طبع ہوئی ہے جو ۲۴۵ اوراق پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں حضرت لقمان علیہ السلام کے نبی، ولی اور حکیم ہونے متعلق لکھا گیا ہے۔ لقمان حکیم کے مختلف اقوال و نصائح کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ درج ہے۔علاوہ ازیں یہ کتاب کئی نصائح پر مشتمل ہے۔

آپ نے ۲۰۱۴ء کو وفات پائی اور گاؤں پوڑہ شریف میں مدفون ہیں۔[11]

آپؒ کے خلفا

آپ نے اپنے ہزاروں مریدین میں سے درج ذیل کو باقاعدہ خلافت سے نوازا جن کے نام یہ ہیں:

1۔مولانا محمد بلال ۲۔محمد نذیر ۳۔محمد حیات ۴۔قاری فضل قدیر ۵۔محمد شہاب الدین
۶۔محمد عالم ۷۔شیر محمد ۸۔مولانا عبد المنان ۹۔پیر حبیب سید ۱۰۔سید ظاہر شاہ
۱۱۔قاری حبیب اللہ ۱۲۔مولانا عبد الکریم ۱۳۔مولانا عتیق اللہ ۱۴۔قاری محمد فاروق ۱۵۔حاجی رحمت اللہ
۱۶۔انور خورشید ۱۷۔مولانا فہیم الدین ۱۸۔مولانا قاری محمد اقبال ۱۹۔مولانا فضل ارحمان ۲۰۔محمد عزیز الرحمان
۲۱۔طالب شاہ ۲۲۔عبد الرزاق ۲۳۔مولانا محمد آصف ۲۴۔محمد دورانی ۲۵۔ڈاکٹر محمد امین
۲۶۔مولانا محمد امین ۲۷۔زیارت گل ۲۸۔مولانا سعید الحق ۲۹۔مولانا عبدالحیؒ ۳۰۔قاری سعید ملک
۳۱۔محمد اثر گل ۳۲۔گل زرین ۳۳۔قاری عنایت اللہ ۳۴۔عبد الرحمنؒ ۳۵۔مولانا امیر ملک
۳۶۔مولانا حبیب اللہ چترلی ۳۷۔عبد الماجد شاہؒ ۳۸۔مولانا خالد حبیبؒ ۳۹۔محمد عبد اللہؒ[12]

موجود مسند نشین کا تعارف

آپ کا نام مولانا محمد بلال ولد مولانا پیر اختیار الملک صاحبؒ ہے آپ کی ولادت ۲۷ نومبر بروز بدھ ۱۹۷۴ء کو پشاور میں ہوئی۔

دینی تعلیم

آپ بچپن سے نہایت ذہین وفطین تھے۔ناظرہ قرآن کریم اور حفظ مانسہرہ میں قاری محمد اقبال صاحب اور قاری عبد الرشید صاحب سے کیا۔ ان حضرات کے مانسہرہ سے متعلقہ مسجد سے چلے جانے کے باعث آپ حفظ مکمل نہ کر سکے۔ ان کی موجودگی میں

آپ ۱۶ پارے حفظ کر چکے تھے۔ ابتدائی کتب اور ترجمہ و تفسیر حضرت صاحبؒ اور جناب حضرت ابرار ہاشمی صاحبؒ اور مفتی محمد داؤد صاحبؒ (جامعہ قاسم العلوم پانوڈھیری) سے پڑھیں۔ درس نظامی کی تکمیل اکابر مشائخ دیوبند کے مستند و مشہور و معروف اسلامی ادارے جامعہ اشرفیہ لاہور پنجاب پاکستان سے ہوئی۔

عصری تعلیم

پرائمری سے لے کر گریجویشن تک عصری تعلیم مانسہرہ میں حاصل کی پھر ماسٹر ڈگری فیض اشرف کے حصول کے لئے اسلامک سنٹر پشاور چلے گئے۔ وہاں سے ایم اے عربی کیا اور پورے صوبے میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے ساتھ ایم اے اسلامیات، بی ایڈ، ایم ایڈ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دینی و دنیاوی دونوں علوم سے خوب نوازا۔[13]

مشائخ

آپ بچپن ہی میں مولانا محمد اشرف خان صاحب سلیمانیؒ سے بیعت ہو گئے تھے۔ آپ اپنے والد صاحب کے ساتھ مولانا محمد اشرف صاحبؒ کی صحبت میں جایا کرتے تھے۔ ۱۹۹۵ء میں مولانا محمد اشرف صاحب کی رحلت کے بعد آپ اپنے والد محترم کے زیر تربیت میں آئے، انہی سے بیعت فرمائی اور سلوک کے منازل طے کیے۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء بروز اتوار خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف میں دوران بیان ہی والد محترم نے آپ کو اجازت و خلافت سے نوازا اور آپ کو چاروں سلسلوں سلسلہ چشتیہ صابریہ، سلسلہ چشتیہ نظامیہ، سلسلہ نقشبندیہ معصومیہ، سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ، سلسلہ سہروردیہ اور سلسلہ قادریہ میں مجاز بنایا۔

دیگر خلافتیں

۲۰۰۷ء میں حضرت صاحب کے علاوہ سلسلہ قادریہ سلسلہ قادریہ کے بزرگ جناب حضرت مولانا عبد الماجد شاہ صاحبؒ نے خلافت واجازت سے نوازا۔ ۲۰۱۶ء میں خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ پوڑہ شریف سگڑ ام میں سالانہ روحانی اصلاحی اجتماع کے موقع پر حضرت پیر عزیز الرحمن ہزارویؒ اور ڈاکٹر فدا محمد صاحب دامت برکاتہم نے ۲۰۱۸ء کے سالانہ روحانی اصلاحی جوڑ میں حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب اور حضرت اقدس مولانا حسن خان صاحب نے آپ کو اجازت و خلافت سے نوازا۔[14]

آپ کے سلاسل طریقت کی تفصیل یوں ہے:

۱۔ سلسلہ چشتیہ صابریہ

مولانا محمد بلال از اختیار الملکؒ از محمد اشرف خان سلیمانیؒ از عبد العزیز دعاجوؒ از خواجہ یٰسین نگینویؒ از مولانا رشید احمد گنگوہیؒ از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ از خواجہ میاں جی نور محمدؒ از خواجہ عبد الرحیمؒ از خواجہ عبد الباریؒ از خواجہ عبد الہادیؒ از خواجہ شاہ عضد الدینؒ از خواجہ شاہ محمدؒ از خواجہ سید محمدؒ از خواجہ محب اللہؒ از خواجہ ابو سعیدؒ از خواجہ نظام الدین بلخیؒ از خواجہ جلال الدینؒ از خواجہ عبد القدوس گنگوہیؒ از خواجہ محمدؒ از خواجہ احمد عافؒ از خواجہ عبد الحقؒ از خواجہ جلال لدین کبیرؒ از خواجہ شمس الدینؒ از خواجہ علاؤالدین علی احمد صابرؒ۔ خواجہ فرید الدین شکر گنجؒ از خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ از خواجہ معین الدین چشتیؒ۔[15]

۲۔ سلسلہ چشتیہ نظامیہ

مولانا محمد بلال از پیر عزیز الرحمان ہزارویؒ از شیخ الحدیث محمد ذکریاؒ از خلیل احمد سہارنپوریؒ از رشید احمد گنگوہیؒ از حاجی امداد

اللہ مہاجر مکیؒ از خواجہ میاں جی نور محمدؒ از خواجہ عبد الرحیمؒ از خواجہ عبد الباریؒ از خواجہ عبد الہادیؒ از خواجہ شاہ عضد الدینؒ از خواجہ شاہ محمدؒ از خواجہ سید محمدؒ از خواجہ محب اللہؒ از خواجہ ابو سعیدؒ از خواجہ نظام الدین بلخیؒ۔[16]

۳۔ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ

مولانا محمد بلال از اختیار الملکؒ از سید ابرار ہاشمیؒ از سید احمد گلؒ از سید عبد الحلیمؒ از علی محمدؒ از موسیٰ از حبیب اللہؒ از خواجہ غیبیؒ از خواجہ عبد الکریمؒ از مصری خلنؒ از جواجہ شاہ نعیم کامویؒ از شاہ محمدؒ از شاہ عبد اللہؒ از شیخ مانوؒ از سید آدم بنوریؒ از شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ از خواجہ محمد باقی باللہ دہلویؒ از مولانا خواجہ محمد املنگیؒ از شیخ درویش محمد املنگیؒ از شیخ احمد زاہد وخشیؒ از خواجہ عبید اللہ بن حمود احرارؒ از خواجہ یعقوب بن عثمان چرخیؒ از خواجہ علاؤ الدین محمد بن عطارؒ از خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ از خواجہ شمس الدین سید میر کلالؒ از خواجہ محمد بابا سماسیؒ از خواجہ عزیزان علی رامیتیؒ از خواجہ محمود الخیر فغنویؒ از خواجہ عارف ریو گریؒ از خواجہ خواجگان از عبد الخالق غجد وانیؒ از خواجہ یوسف بن ایوب ہمد انیؒ از خواجہ ابو علی فضل بن محمد فارمدیؒ از حضرت امام ابو القاسم از عبد الکریم قشیریؒ از خواجہ ابو علی حسن بن محمد دقاقؒ از خواجہ ابو القاسم ابراہیم نصر آبادیؒ از خواجہ ابو بکر محمد بن دلف شبلیؒ از حضرت سید الطائفہ جنید بن محمد بغدادیؒ ۔[17]

مولانا محمد بلال از اختیار الملکؒ از سید ابرار ہاشمیؒ از سید احمد گلؒ از سید عبد الحلیمؒ از حافظ عنایت اللہ خان رامپوریؒ از شیخ ارشاد حسینؒ از شاہ احمد سعیدؒ از سید شاہ ابو سعیدؒ از شاہ عبد اللہؒ از مرزا جان جاناںؒ از سید نور محمد بدیوانیؒ از حافظ محمد حسنؒ از شیخ سیف الدین مجددیؒ از خواجہ محمد معصوم مجددیؒ از مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ۔[18]

۴۔ سلسلہ قادریہ

مولانا محمد بلال از حسن خانؒ [19] از شاہ عبد الرحیمؒ از مولانا غلام رسولؒ ۔۔، محمد بلال از عبد الماجد شاہ از مولانا غلام رسولؒ، احمد علی لاہوریؒ از تاج محمود امروٹیؒ از غلام محمد دین پوریؒ از حافظ محمد صدیقؒ از شاہ حسن جیلانیؒ از سید محمد ارشد کاظمیؒ از سید محمد بقا کاظمیؒ از سید عبد القادرؒ آخرین از سید حامد محمد شمس الدینؒ از سید حامد گنج بخش ثانیؒ از سید حامد محمد شمس الدین ثالثؒ از سید عبد القادر رائپوریؒ رابع از سید شمس الدینؒ ثانی از سید عبد القادرؒ ثالث از سید حامد گنج بخشؒ اچویؒ از سید عبد الرزاقؒ از سید عبد القادر ثانیؒ از سید ابو محمد شمس الدینؒ میر چلی از سید ابو محمد سراج الدینؒ میر چلی از ابو الحسن ضیاء الدین علیؒ از سید ابو العباس حمید الدین احمدؒ از سید صفی الدین صوفیؒ از سید سیف اللہ عبد الوہابؒ از سید عبد القادر جیلانیؒ از شیخ ابو سعید مبارک بن علی مخزمیؒ از شیخ ابو الحسن علی ہنکاریؒ از شیخ ابو الفرح محمد بن عبد اللہ طرطوسیؒ از شیخ عبد الواحد بن عبد العزیزؒ از شیخ عبد العزیز بن الحارث تمیمیؒ از شیخ ابو بکر محمد بن دلف شبلیؒ از حضرت سید الطائفہ جنید بن محمد بغدادی۔[20]

۵۔ سلسلہ سہروردیہ

مولانا محمد بلال از اختیار الملک اور ڈاکٹر فدا محمدؒ از محمد اشرف خان سلیمانیؒ از عبد العزیز دعاجوؒ از خواجہ یٰسین نگینویؒ از مولانا رشید احمد گنگوہیؒ از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ از خواجہ میاں جی نور محمدؒ از خواجہ عبد الرحیمؒ از خواجہ عبد الباریؒ از خواجہ عبد الہادیؒ از خواجہ شاہ عضد الدینؒ از خواجہ شاہ محمدؒ از خواجہ سید محمدؒ از خواجہ محب اللہؒ از خواجہ ابو سعیدؒ از خواجہ نظام الدین بلخیؒ از خواجہ جلال

الدینؒ از برہان الدین محمد درویش اودھیؒ از سید بڈھنؒ از سید اجملؒ از سید جلال الدینؒ از ابوالفتح رکن الدینؒ از صدر الدین عافؒ از بہاد الدین زکریا ملتانیؒ از شہاد الدین سہروردیؒ از شیخ وجیہ الدین عمر سہروردیؒ از شیخ محمد بن عبد اللہ معروف بہ عبودیت سہروردیؒ از شیخ احمد اسود دینوریؒ از شیخ جنید بغدادیؒ۔[21]

آپ کے خلفا

مولانا محمد بلال کے خلفا درج ذیل ہیں:

۱۔ مولانا محمد ہلال جو اسی خانقاہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

۲۔ عاطف علی شاہ ہری پور ٹی آئی پی میں ۱۸ گریڈ کے ملازم ہیں۔

۳۔ مفتی ذوالفقار ہری پور لورہ چوک میں امام مسجد ہیں۔

۴۔ ناصر اقبال اپر چھنئی مانسہرہ میں پنسار سٹور ہے اور مقامی مسجد میں حلقہ لگاتے ہیں۔

۵۔ یار محمد اپر چھنئی مانسہرہ میں مقامی مسجد میں حلقہ لگاتے ہیں۔

۶۔ وسیم سعودی عرب میں ملازم ہیں۔

۷۔ محمد شوکت خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ میں انتظامی امور کی نگرانی کرتے ہیں۔

۸۔ مولانا حفیظ الحق شانگلہ میں خانقاہ چلا رہے ہیں۔

۹۔ مولانا امان اللہ افغانستان میں امامت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۰۔ مولانا عبد الغفورؒ افغانستان میں امامت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۱۔ مولانا مختار احمد بالاکوٹ میں اپنا مدرسہ ہے اور مسجد میں خطابت کر رہے ہیں۔

خانقاہ کے ساتھ وابستہ افراد اور متوسلین

خانقاہ کے ساتھ وابستہ افراد اور متوسلین زاروں کی تعداد میں جن کا تعلق پاکستان اور بیرونی ممالک کے ساتھ ہیں اور اسی خانقاہ سے فیض حاصل کرتے ہیں۔[22]

خانقاہ کے اوراد اور معمولات

خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ کے معمولات

جمعہ

الف۔ عصر تا مغرب تعلیم وتربیت کا خصوصی حلقہ ہوتا ہے۔ جب کہ رمضان المبارک میں یہ حلقہ ظہر تا عصر ہوتا ہے۔

ہفتہ

الف۔ شب ہفتہ بعد از نماز تہجد مجلس ذکر اور اوراد و تسبیح ہوتی ہیں۔

ب۔ بعد از نماز فجر درس قرآن پاک ہوتا ہے۔

پیر، منگل، بدھ اور جمعرات

عصر تا مغرب حلقہ تعلیم وتربیت ہوتا ہے۔

خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتہ پوڑہ شریفکہڈ ام کے معمولات

ہفتہ

الف۔ عصر تا مغرب حلقہ تعلیم وتربیت ہوتا ہے۔

ب۔ مغرب تا عشاء مجلس درود شریف ہوتی ہے۔

اتوار

الف۔ بعد از نماز تہجد شب اتوار مجلس ذکر واوراد و تسبیح۔

ب۔ بعد از نماز فجر ختم خواجگان اور ختم قرآن پاک۔

ج۔ صبح آٹھ بجے سے دس بجے دن تک تعلیم وتربیت کا خصوصی حلقہ ہوتا ہے۔

د۔ مغرب تا عشاء شب پیر نفیر غیب وغیرہ کا خصوصی حلقہ ہوتا ہے۔

پیر

بعد از نماز فجر درس قرآن پاک ہوتا ہے۔[23]

دیگر وابستہ خانقاہیں

اس خانقاہ کے ساتھ درج ذیل خانقاہیں وابستہ ہیں:

ا۔ خانقاہ اختیاریہ اشرفیہ گلشن چشتیہ ترند چار باغکہڈ ام۔

۲۔ خانقاہ لورہ چوک ہری پور، جہاں مفتی ذوالفقار صاحب ہوتے ہیں۔

۳۔ خانقاہ ملوک باغ آزاد کشمیر۔

۴۔ خانقاہ شانگلہ، جہاں مولانا حفیظ الحق صاحب ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ مولانا بلال صاحب کے خلفا مختلف مساجد میں خانقاہی امور سرانجام دیتے ہیں۔[24]

دینی خدمات

اس خانقاہ کے بانی اور موجودہ مسند نشین کی اپنے اس علاقے میں کافی دینی خدمات ہیں وہ علاقے سے جہالت اور غلط رسومات کا خاتمہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور قرآن اور احادیث کے علوم کی پھیلانے اور لوگوں تک پہنچانے میں دن رات محنت کرتے ہیں۔ خانقاہ اور مدرسہ میں تدریسی اور خانقاہی خدمات ۱۹۸۹ء سے سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں جگہ جگہ اصلاحی بیانات میں شرکت کرتے ہیں۔

تصنیفی خدمات

آپ کے تصنیفی خدمات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

ا۔ آپ نے اپنے والد کے انتقال کے بعد حضرت کے ساتھ جن مریدین سے بذریعہ خطوط اصلاحی رابطہ ہوا تھا ان سب کو

اکھٹا کر کے فیض ملک کے نام سے کتابی شکل دی جس کی تین جلدیں شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں۔

۲۔ آپ نے وظائف اور "اوراد ملک" کے نام سے ایک کتاب تالیف فرمائی جو سلسلہ چشتیہ کے اذکار واشغال پر مشتمل ہے۔ اور سالکین کے لیے بہترین کتاب ہے۔

۳۔ آپ نے اپنے والدؒ کے اصلاحی بیانات اور محنت شاقہ کی بدولت خطبات ملک کے نام سے چھ جلدیں شائع کیں جو منظر عام پر آچکی ہیں، یہ ہر مکتبہ فکر کے لئے خصوصاً دین دار طبقہ، علما، طلبہ اور سالکین طریقت کے لئے بہترین اصلاحی کتاب ہے۔

۴۔ فیض اشرف جو ان کے والدؒ کی اپنے محبوب شیخ حضرت مولانا اشرف خان صاحب سلیمانیؒ کے ساتھ اصلاحی خطوط پر مشتمل کتاب کو حضرت مولانا صاحب نے مریدین متعلقین اور دیگر احباب کے اسرار پر ان کی تشنگی کو دیکھ کر نئے انداز میں مرتب فرمایا ہے، جو سالکین طریقت کے لئے گوہر نایاب اور بہترین اصلاحی کتاب ہے

آپ لوگوں کے جرگوں میں شریک ہوتے ہیں اور ان کے درمیان صلح کراتے ہیں۔

اپنی خانقاہوں مدرسہ کے اخراجات براداشت کرتے ہیں ہر آنے والے مہمان کی بہت اچھے طریقے سے خاطر تواضع کرتے ہیں۔[25]

خلاصہ بحث:

ضلعگڑ ام اپنے ارضی پہلوں کے علاوہ بھی ہر حوالے سے نہایت زرخیز علاقہ ہے، یہاں کے لوگ سادہ طبع، مہمان نواز، بہادر روایات کے پابند اور اسلامی تہذیب وتمدن کے دلدادہ ہیں۔ شاید اس لیے اس علاقے پر خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیگڑ ام کے گہرے اثرات نظر آتے ہیں، خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ ضلعگڑ ام ومانسہرہ کے بانی اختیار الملکؒ ہیں، انہوں نے پہلے پہل علاقہ سگڑ ام میں ایک روحانی مرکز کی بنیاد رکھی اور دن رات محنت کر کے اہل علاقہ کی سماجی اور دینی آبیاری میں اہم کردار ادا کیا ان کے بعد ان کے جانشین اور صاحبزادے مولانا محمد بلال اپنے والد محترم کے نقش قدم پر چل کر خانقاہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس خانقاہ میں دن رات تعلیم وتربیت کا سلسلہ جاری رہتا ہے جس سے لاکھوں لوگ مستفید ہوئے اور ہو رہے ہیں اور ان لوگوں کا تعلق پاکستان کے علاوہ بھی کئی ممالک سے ہے۔ علاوہ ازیں خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ کی تصنیفی خدمات بھی قابل ذکر ہیں تزکیہ قلوب اور تعلیم وتربیت کے متعلق اس خانقاہ سے کئی کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں سے اکثر کو اس خانقاہ کے بانی اختیار الملکؒ نے لکھا ہے البتہ کچھ کتب صاحبزادہ مولانا محمد بلال نے بھی لکھی ہیں۔ تصنیفی اور روحانی خدمات کے علاوہ بھی خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ کی سماجی اور معاشی خدمات کے بڑے اثرات سگڑ ام پر مرتب ہیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حواشی وحوالہ جات

1 اختیار الملک، فیض اشرف، الاحمد پرائزز محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور، ۲۰۲۰ء، ص ۳۵
Ikhtiyar al-Mulk, Faiz Ashraf, Al-Ahmad Prizes, Mohalla Jangi Qissa Khwani Bazaar Peshawar, 2020, P: 35

2 ایضا، ص ۳۶

Ibid, P:36

3 اختیار الملک، خطبات ملک، مکتبہ الحسن ۳۳ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور، ۲۰۱۹ء، ج ا، ص ۱۸
Ikhtiyar al-Mulk, Khutbat Mulk, Maktaba al-Hasan, 33 Haq Street, Urdu Bazaar Lahore, 2019, Vol. 1, P: 18

4 آپ کا نام محمد اشرف خان ولد محمد اکبر خان ہے، قوم پٹھان قبیلہ مومند سے تعلق رکھتے، ۱۹۲۵ء کو محلہ مقرب خان پشاور میں پیدا ہوئے اور بروز اتوار ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو وفات پائے۔ آپ پشاور یونیورسٹی قبرستان میں مدفون ہیں۔

(ڈاکٹر میر خاتم، تذکرہ وسوانح محمد اشرف خان سلیمانی، الاحمد انٹر پرائزز پشاور، پاکستان، ص ۱۳)
Doctor Mir Khatam, Tazkira o Sawaneh Muhammad Ashraf Khan Sulemani, Al-Ahmad Enterprises Peshawar, Pakistan, P: 13

5 اختیار الملک، فیض اشرف، ص ۳۸

Ikhtiyar al-Mulk, Faiz Ashraf, P: 38

6 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ، مورخہ، ۳ مارچ ۲۰۲۳ء دن ۱۰ بجے
Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra, morakha 3 March 2023 din 10 baje

7 اختیار الملک، حقوق البہائم، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۲۰۱۵ء، ص ۳۰۰
Ikhtiyar al-Mulk, Huquq al-Baha'im, Idara Islamiyat, Lahore, 2015, P: 300

8 محمد بلال، فیض ملک، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۲۰۱۷ء، ج ا، ص ۶
Muhammad Bilal, Faiz Mulk, Idara Islamiyat, Lahore, 2017, Vol. 1, P: 6

9 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ
Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra

10 ایضا

Ibid

11 ایضا

Ibid

12 محمد بلال، فیض ملک، ص ۸۔۹

Muhammad Bilal, Faiz Mulk, P: 8-9

13 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ
Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra

14 انٹرویو، مولانا محمد بلال، موجود مسند نشین خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ، مورخہ: ۲۱ مئی ۲۰۲۴ بروز منگل شام ۸ بجے
Interview, Maulana Muhammad Bilal, Mojood Masnad Nasheen Khanqah, bi-maqam

Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra, morakha: 21 May 2024 baroz Mangal sham 8 baje

15 خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ میں لگا ہوا چارٹ

Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra mein laga hua chart

16 ایضا

Ibid

17 ایضا

Ibid

18 ایضا

Ibid

19 سید حسن خانؒ ولد سید عبد الغنی خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت موضع آبا خیل کے رہنے والے تھے۔

(ڈاکٹر میر خاتم، تذکرہ و سوانح محمد اشرف خان سلیمانی، ص ۶۲۰)

Doctor Mir Khatam, Tazkira o Sawaneh Muhammad Ashraf Khan Sulemani, P: 620

20 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ

Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra

21 محمد بلال، وظائف واوراد ملک، کتابچہ، ۲۰۱۸ء، ص ۴۰۰۔ خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ میں لگا ہوا چارٹ

Muhammad Bilal, Wazaif wa Aurad Mulk, kitabcah, 2018, P: 400. Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra mein laga hua chart

22 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ

Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra

23 محمد بلال، وظائف واوراد ملک، کتابچہ، ۲۰۱۸ء، ص ۴۰۶۔ خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ میں لگا ہوا چارٹ

Muhammad Bilal, Wazaif wa Aurad Mulk, kitabcah, 2018, P: 406. Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra mein laga hua chart

24 انٹرویو، محمد شوکت، ناظم خانقاہ، بمقام خانقاہ اشرفیہ گلشن چشتیہ مانسہرہ

Interview, Muhammad Shaukat, Nazim Khanqah, bi-maqam Khanqah Ashrafiya Gulshan Chishtiya Mansehra

25 ایضا

Ibid